السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماہ رمضان میں احناف بیس رکعت تراویح پڑھاتے ہیں۔ اہل حدیث کے نزدیک آٹھ رکعت ہے۔ اہل احناف تین رکعات وتر ادا کرتے ہیں۔ درمیان میں تشہد بیٹھتے ہیں۔ اہل حدیث یہ تشہد نہیں بیٹھتے۔ کیا ہم بھی ان صورتوں میں ان کے ساتھ اقتداء کرتے رہیں کیونکہ اگر ان کے ساتھ تراویح نہ پڑھیں تو قرآن مجید سننے سے محروم رہتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تراویح اصل میں آٹھ ہی ہیں۔ آپ آٹھ تراویح کی نیت سے پڑھ لیا کریں۔ اس کے بعد آپ کو اختیار ہے گھر میں جا کر وتر اول رات پڑھیں۔ یا آخری رات پڑھیں۔ اگر چاہیں تو بیس رکعت پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ مگر آٹھ سے زائد محض نفلوں کی نیت کریں۔ اور وتر بدستور گھر میں پڑھیں۔ (فتاویٰ اہل حدیث روپڑی جلد ۲ صفحہ ۳۰۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد06 ص361

محدث فتویٰ